سرکاری رپورٹ — اٹھارھواں اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کارروائی

اجلاس منعقدہ ۸ر ستمبر ۱۹۹۹ء بمطابق ۲۶ر جمادی الاول ۱۴۲۰ ہجری

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
۱	آغاز تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔	۴
۲	وقفہ سوالات۔	۵
۳	رخصت کی درخواستیں۔	۳۰
۴	تحریک استحقاق وضاحت۔	۳۱
۵	سرکاری کارروائی برائے قانون سازی۔	۴۶
	۱۔ بلوچستان امتناع ولدر کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء	
	۲۔ بلوچستان اسینشل آرٹیکلز (پرائس کنٹرول وانیٹی ہورڈنگ) کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء	
	۳۔ بلوچستان قومی رضا کار کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء	
	۴۔ پولیس کا (بلوچستان ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۸ء	
	۵۔ بلوچستان ٹریبونلز انکوائری کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء	
	۶۔ سرحدی سفاکانہ ظلم وزیادتی کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء	
	۷۔ بلوچستان فرنٹیر کراسنگ کا (ترمیمی) مسودہ قانون ۱۹۹۹ء	

بلوچستان صوبائی اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اٹھارھواں اجلاس مورخہ ۸ر ستمبر ۱۹۹۹ء بمطابق ۲۶ر جمادی الاول ۱۴۲۰ ہجری بروز بدھ ۳ بجکر ۴۰ منٹ پر زیر صدارت جناب اسپیکر میر عبدالجبار خان بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

جناب اسپیکر: السلام علیکم

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ

از

مولانا عبدالمتین اخوندزادہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلرَّحْمٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ۝ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ۝ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝

ترجمہ - رحمٰن (اللہ تعالیٰ) ہی نے (اپنے بندوں کو) قرآن کی تعلیم دی ہے۔ اسی (اللہ) نے انسان کو پیدا کیا اور اسے بولنا سکھایا۔ سورج اور چاند (طلوع اور غروب ہونے کے لئے اللہ کے قانون کے مطابق) ایک حساب کے پابند ہیں اور تارے اور درخت سب (اللہ ہی کے آگے) سجدہ ریز ہیں۔ آسمانوں کو اسی نے بلند کیا اور (دنیا میں عدل و انصاف کے لئے) اسی نے میزان (ترازو) قائم کر دی تاکہ تم تولنے میں گڑبڑ نہ کرو انصاف کے ساتھ ٹھیک ٹھیک تولو اور ترازو میں ڈنڈی نہ مارو۔ وما علینا الا البلاغ۔

جناب اسپیکر: (وقفہ سوالات) شیخ جعفر خان مندوخیل نے بحیثیت وزیر حج اوقاف کے سوالات کے جواب دیں۔

شیخ جعفر خان مندوخیل (وزیر حج واوقاف): جناب والا یہ محکمہ الگ ہوگیا ہے یہ سوال ہم لوگوں کو کل ملے ہیں اس محکمے نے ادھر کل بھجوائے ہیں محکمہ کی بھی کمزوری رہ گئی ہے انشاء اللہ اس اجلاس میں جواب دیں گے۔

جناب اسپیکر: آپ کو اسمبلی نے یہ سوالات بہت پہلے بھجوادئے تھے مگر آپ کی طرف سے جواب نہیں آئے چار مہینے کا وقفہ ہے کافی وقت گزرا ہے۔

جناب اسپیکر: عبدالرحیم خان مندوخیل سوال نمبر ۶۱۲ دریافت فرمائیں۔

۶۱۲X مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل:

کیا وزیر زکوۃ، حج واوقاف ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ،

(الف) یکم جولائی ۱۹۹۷ء سے محکمہ متعلقہ اور اس سے منسلک محکموں/اداروں کے بشمول وزیر، کن کن آفیسران اور اہلکاران کو سرکاری گاڑیاں فراہم کی گئی ہیں۔ان آفیسران اور اہلکاران کے نام وعہدہ ،فراہم کردہ گاڑی، رجسٹریشن نمبر بمعہ تاریخ الاٹمنٹ اور دیگر ضروری کوائف کی ضلع وار تفصیل کیا ہے۔

(ب) یکم جولائی ۱۹۹۷ء سے تاحال مذکورہ ہر گاڑی کے (pol) ومرمت پر آمدہ اخراجات کی ضلع وار تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر زکوۃ، حج و اوقاف: (جواب موصول نہیں ہوا)

جناب اسپیکر: سوال موخر کیا گیا۔

جناب اسپیکر: عبدالرحیم خان سوال نمبر ۶۳۳ دریافت فرمائیں۔

۶۳۳X مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل:

کیا وزیر زکواۃ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ،

(الف) مالی سال ۹۹۔۱۹۹۸ء کے سالانہ ترقیاتی بجٹ سے محکمہ متعلقہ اور اس سے منسلک محکموں/

اداروں میں جاری، نئے ومرمت اور دیگر اسکیموں / پراجیکٹ کی ضلع وار تفصیل کیا ہے؟ نیز ترقیاتی و غیر ترقیاتی مد میں کل کتنی رقم مختص کی گئی ہے۔ اور ہر اسکیم / پراجیکٹ کے لئے مختص ترقیاتی و غیر ترقیاتی رقم کی علیحدہ علیحدہ اسکیم / پراجیکٹ کی ضلع وار تفصیل کیا ہے؟

(ب) یکم جولائی ۱۹۹۸ء سے تاحال مذکورہ ہر اسکیم / پراجیکٹ کے کام کا مکمل کردہ فیصد حصہ، تاریخ اشتہار، ٹینڈرز بمعہ نام ٹھیکیدار (اگر ہوں) اور اس کام پر اب تک تنخواہوں اور دیگر ادا شدہ رقم کی تفصیل کیا ہے نیز مذکورہ مدت کے دوران جس کام / اسکیم اور پراجیکٹ وغیرہ کا جس قدر حصہ مکمل نہیں ہوا ہے، اس کا وجوہات کیا ہیں؟

(ج) مالی سال ۹۸-۱۹۹۷ء کے دوران شروع کیے گئے محکمہ متعلقہ کے جاری نئے اور مرمت و دیگر اسکیم / پراجیکٹ تکمیل کے کس مرحلے میں ہیں؟ ضلع وار تفصیل دی جائے۔

وزیر زکوۃ، حج و اوقاف: (جواب موصول نہیں ہوا)

جناب اسپیکر: سوال مؤخر کیا گیا۔

جناب اسپیکر: عبدالرحیم خان سوال نمبر ۲۶۹ دریافت فرمائیں۔

۲۶۹X مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل:

کیا وزیر زکواۃ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ،

(الف) کم جولائی ۱۹۹۸ء سے تاحال محکمہ متعلقہ میں جن مختلف آسامیوں پر بھرتی کے لئے درخواستیں طلب کی گئی ہیں۔ ان تمام آسامیوں کی تفصیل بمعہ گریڈ مطلوبہ اہلیت، تاریخ اشتہار بمعہ نام اخبار کی تفصیل دی جائے۔

(ب) مذکورہ آسامیوں پر بھرتی کے لئے وقت مقررہ کے اندر یا بعد میں درخواست دہندہ امیدواروں کے نام بمعہ ولدیت، پتہ، ضلع رہائش تاریخ درخواست، مطلوبہ تعلیمی قابلیت، محکمانہ و دیگر کورسز، نیز ومقام انٹرویو اور حاکم / انٹرویو کمیٹی کی ریمارکس کی تفصیل بھی دی جائے۔

(ج) یکم جولائی ۱۹۹۸ء سے تاحال مذکورہ بالا امیدواروں میں سے مذکورہ آسامیوں پر بھرتی

کردہ امیدواروں کے نام بمعہ ولدیت، پتہ ضلع رہائش، تاریخ درخواست، تعلیمی اہلیت، محکمانہ و دیگر تربیتی کورسز کی تفصیل، نیز تاریخ انٹرویو حاکم رانٹرویو کنندہ کمیٹی، تاریخ بھرت، گریڈ کی ضلع وار تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر زکوٰۃ: (جواب موصول نہیں ہوا)

جناب اسپیکر: کوئی ضمنی نہیں ہے۔

جناب اسپیکر: میر محمد اسلم گچکی سوال دریافت فرمائیں۔

X۸۰۷ میر محمد اسلم گچکی:

کیا وزیر حج و اوقاف ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ،

سال ۹۷-۱۹۹۶ء تا ۹۹-۱۹۹۸ء کے دوران صوبائی سطح پر زکوٰۃ کی مد میں گرانٹ کی کل کسقدر رقم مختص کی گئی ہے۔ ضلع وار تفصیل دی جائے۔

وزیر حج و اوقاف

صوبائی سطح پر زکوٰۃ کی مد میں کوئی گرانٹ مختص نہیں کی گئی ہے۔ البتہ مرکزی زکوٰۃ کی مد میں برائے سال ۹۷-۱۹۹۶ء تا ۹۹-۱۹۹۸ء موصولہ رقم اور ضلع وار تقسیم کی تفصیل وار فہرست ذیل ہے اس کے علاوہ معزز رکن صوبائی اسمبلی کے علم میں یہ بات لانا ضروری سمجھتا ہوں کہ مذکورہ رقم آبادی کی تناسب سے ضلع وار مرکزی زکوٰۃ کونسل سے براہ راست اسٹیٹ بنک آف پاکستان کوئٹہ کو جاری کی جاتی ہے۔ اس رقم میں ردوبدل کا صوبائی سطح پر کسی کو اختیار نہیں۔ فہرست موصولہ رقوم از مرکزی زکوٰۃ کونسل و تفصیل ضلع وار تقسیم۔

نمبر شمار	نام ضلع	آخری قسط ۹۶-۱۹۹۵ء	۹۷-۱۹۹۶ء	پہلی قسط ۹۸-۱۹۹۷ء	دوسری قسط ۹۸-۱۹۹۷ء
۱	کوئٹہ	۳،۲۵۴،۷۴۰/	-	۳،۴۹۱،۷۰۰/	
۲	پشین	۱،۷۷۸،۱۲۰/	-	۲،۴۴۸،۶۰۰/	

۳	قلعہ عبداللہ	۱،۳۷۰،۱۸۰/	ـ	۲،۰۰۸،۱۳۰/
۴	چاغی	۱،۰۱۲،۰۲۰/	ـ	۱،۳۱۸،۳۵۰/
۵	لورالائی	۲،۱۵،۲۰۰/	ـ	۲،۷۶۶،۸۱۰/
۶	ژوب	۱،۸۷۲،۵۲۰/	ـ	۲،۶۲۷،۶۹۰/
۷	قلعہ سیف اللہ	۱،۱۶۶،۷۰۰	ـ	۱،۶۲۹،۵۳۰/
۸	بارکھان	۵۳۲،۳۰۰/	ـ	۷،۰۶،۱۵۰/
۹	موسیٰ خیل	۷۷۷،۰۸۰/	ـ	۱،۰۷۳،۲۸۰/
۱۰	سبی	۸۴۲،۰۸۰/	ـ	۱،۱۵۹،۳۰۰/
۱۱	زیارت	۲۹۳،۴۲۰/	ـ	۳۷۹،۰۰۰/
۱۲	کوہلو	۶۳۳،۷۴۰/	ـ	۸۳۸،۹۶۰/
۱۳	ڈیرہ بگٹی	۸۸۳،۹۰۰۰/	ـ	۱،۲۴۲،۱۵/
۱۴	قلات	۱،۷۹۳،۵۲۰/	ـ	۲،۳۶۲،۰۵۰/
۱۵	مستونگ	۱،۱۰۸،۶۳۰/	ـ	۱،۵۵۳،۳۹۰/
۱۶	خضدار	۳،۳۴۳_۲۰۰/	ـ	۳،۲۵۳،۲۹۰/
۱۷	آواران	۹۶۳،۱۳۰/	ـ	۱،۲۹۹،۰۵۰/
۱۸	خاران	۱،۰۶۵،۶۳۰/	ـ	۱،۵۰۷،۲۵۰/
۱۹	لسبیلہ	۱،۶۲۵،۸۰۰/	ـ	۲،۳۱۳،۷۴۰/
۲۰	نصیر آباد	۱،۰۹۱،۷۳۰/	ـ	۱،۵۱۹،۸۷۰/
۲۱	جعفر آباد	۲،۲۷۱،۷۸۰/	ـ	۳،۱۲۳،۵۳۰/

۲۲	بولان	۲،۰۰۷،۲۰۰/	۔	۲،۷۹۱،۳۵۰/
۲۳	جھل مگسی	۵۶۸،۱۶۰/	۔	۸۰۱،۵۶۰/
۲۴	تربت	۳،۴۴۴،۶۰۰/	۔	۴،۴۶۶،۹۹۰/
۲۵	پنجگور	۱۳۶۸،۸۴۰/	۔	۱،۸۹۴،۳۱۰/
۲۶	گوادر	۹۵۴،۸۰۰/	۔	۱،۳۴۴،۹۷۰/

میر محمد اسلم بزنجو: جناب والا جب رقم براہ راست اسلام آباد سے آرہے ہیں اور تقسیم ہورہے ہیں تو یہاں صوبائی زکوٰۃ کا کیا فائدہ ہے یہ کوئی اپنی تجاویز یا رائے نہیں بھیج سکتے۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں اس کا کیا طریقہ کار ہے۔

وزیر حج و اوقاف: جو یہ صوبائی زکوٰۃ کونسل 1997 میں ایک فارمولے کے تحت بنی تھی جب زکوٰۃ لاگو ہوئی تھی اور آبادی کی بنیاد پر ہر ضلع کو دی جاتی ہے اور وہاں جیسا کہ بتایا گیا ہے کہ اسٹیٹ بنک سے رقم آتی ہے پھر ہمارا محکمہ تعین کرتا ہے کہ کس ضلع کو جاتا ہے فکس فارمولے کے تحت جو پہلے سے مقرر ہے اس میں کسی تبدیلی کا اختیار میری معلومات کے مطابق ہمیں نہیں ہے کیونکہ یہ ہمارے پاس ایک دو دن سے آیا ہے اس کو ہم تبدیل نہیں کرسکتے۔ فیڈرل سے فکس آتے ہیں ہماری کوئی تجاویز نہیں ہے۔

جناب اسپیکر: عبدالرحیم خان مندوخیل سوال نمبر ۶۱۶ دریافت فرمائیں۔

۶۱۶X مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل:

کیا وزیر مال ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) یکم جولائی ۱۹۹۷ء سے محکمہ متعلقہ اور اس سے منسلک محکموں/اداروں کے بشمول وزیر، کن کن آفیسران اور اہلکاران کو سرکاری گاڑیاں فراہم کی گئی ہیں۔ ان آفیسران اور اہلکاران کے نام و

عہدہ، فراہم کردہ گاڑی رجسٹریشن نمبر بمعہ تاریخ الاٹمنٹ دیگر ضروری کوائف کی ضلع وار تفصیل کیا ہے۔ نیز

(ب) یکم جولائی ۱۹۹۷ء سے تا حال مذکورہ ہر گاڑی کے (pol) و مرمت پر آمدہ اخراجات کی ضلع وار تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر مال:

مطلوبہ معلومات کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	سرکاری گاڑیاں جن آفیسر/ اہلکار کو فراہم کی گئی	نام بمعہ عہدہ	رجسٹریشن نمبر	تاریخ الاٹمنٹ	اخراجات از یکم جولائی ۹۷ء تا حال (pol)	اخراجات از یکم جولائی ۹۷ء تا حال (مرمت)
۱	وزیر مال بلوچستان	علی محمد نوتیزئی سابق وزیر مال	QAH-9779	۱،۸،۱۹۹۶	۳۳،۳۶۵/	۱۷،۲۹۰/
۲	وزیر مال بلوچستان	ایضاً	QAH-9700	۱،۸،۱۹۹۶	۱۲،۸۷۹/	--
۳	وزیر مال بلوچستان	جناب محمد سرور کاکڑ وزیر مال	QAH-9779	۱۶،۱،۱۹۹۸	۳۳،۲۶۶/	۳۰،۶۰۰/
۴	وزیر مال بلوچستان	ایضاً	QAG-3836	۱۶،۱،۱۹۹۸	۱۱،۴۳۵/	۲۳،۳۹۰/
۵	وزیر مال بلوچستان	ایضاً	CI-1000	۱۸،۱۱،۹۸	۲۳،۳۰۶/	۷،۰۰۰/
۶	سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو	سید محمد حسین شاہ ریٹائرڈ سینئر ممبر	QAF-8088	جولائی ۱۹۹۷	۱۶،۹۲۱/	۴۰،۷۶۰/

۷	سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو	ایضاً	QAH-22 گاڑی ایس اینڈ جی اے ڈی کو واپس کیا	۱،۷،۱۹۹۷	۹،۶۴۳/	۳،۱۷۰/
۸	سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو	نور احمد شاہ سابق سینئر ممبر	QAH-9700	۱۲،۵،۹۸	۳،۳۳۰/	۳۱،۵۸۰/
۹	سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو	ایضاً	QAF-8088	مئی ۱۹۹۸	۵،۶۹۳/	۳۸،۱۹۳/
۱۰	سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو	ایضاً	QAG1814 s&gad پول گاڑی	مئی ۱۹۹۸	۱۳،۰۵۳/	۱۳،۵۰۰/
۱۱	سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو	محمد یوسف پٹھان سابق سینئر ممبر	QAF-8088	۱۱،۱۱،۱۹۹۸	۶،۷۸۴/	۱،۴۷۵/
۱۲	"	سابق سینئر ممبر	QAG-8114	۱۱،۱۱،۱۹۹۸	۱۹،۵۶۰/	۳،۸۰۰/
۱۳	ممبر II بورڈ آف ریونیو	محمد افضل ممبر II	QAG-9700	۱،۷،۱۹۹۷	۴۳،۶۹۰/	۱۷،۳۸۵/
۱۴	ممبر II بورڈ آف ریونیو	محمد یوسف پٹھان ممبر II	QAD-4910	اگست ۱۹۹۸	۱۳،۰۳۵/	۴،۵۸۰/

۱۵	ممبر III بورڈ آف ریونیو	عبدالرشید لونی ممبر III	QAG-9696	۱،۷،۱۹۹۷	۳۳،۳۲۵/	۱۴،۱۰۰/
۱۶	"	ایضاً	QAH-9449	اپریل ۱۹۹۸	۲۷،۸۱۴/	۱۳،۰۰۰/
۱۷	سیکریٹری ایڈمن بورڈ آف ریونیو	طاہر کاسی سیکریٹری ایڈمن	QAG-9700	جولائی ۱۹۹۸	۲۱،۹۱۰/	۱۱،۴۰۰/
۱۸	ڈائریکٹر لینڈ ریکارڈز بلوچستان	ملک اکبر حسین ڈائریکٹر	QAD-3499	اگست ۱۹۹۸	۸،۰۰۰/	۷،۰۳۰/
۱۹	سیکریٹری پراونشل ٹرانسپورٹ اتھارٹی	محمد جمشید سیکریٹری حیدر علی شکوہ	QAF-4274 QAF-4274	۳،۳،۱۹۹۸ ۱۳،۷،۹۸	۱۰،۶۴۳/	۱۷،۹۵۵/ ۱۲،۷۷۰/
۲۰	سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو	عبدالحکیم بلوچ سینئر ممبر	QAF-8088	۳۱،۳،۹۹	۰،۸۰۰/	--
۲۱	"	ایضاً	QAG-1814	۳۱،۳،۹۹	۹۰۰/	--

جناب اسپیکر: کوئی ضمنی نہیں ہے۔

جناب اسپیکر: عبدالرحیم خان مندوخیل سوال دریافت فرمائیں۔

کیا وزیر مال ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) مالی سال ۹۹-۱۹۹۸ء کے سالانہ ترقیاتی و غیر ترقیاتی بجٹ سے محکمہ متعلقہ اور اس سے منسلک محکموں/اداروں میں جاری، نئے و مرمت اور دیگر سکیموں/پراجیکٹ کی ضلع وار تفصیل کیا ہے؟ نیز ترقیاتی اور غیر ترقیاتی مد میں کل کتنی رقم مختص کی گئی ہے اور ہر اسکیم/پراجیکٹ کے لئے مختص ترقیاتی و

غیر ترقیاتی رقم کی علیحدہ علیحدہ اسکیم / پراجیکٹ کی ضلع وار تفصیل کیا ہے۔

(ب) جولائی ۱۹۹۸ء سے تا حال مذکورہ ہر اسکیم / پراجیکٹ کے کام کا مکمل کردہ فیصد حصہ، تاریخ اشتہار ٹینڈرز بمعہ نام ٹھیکیدار (اگر ہوں) اور اس کا پر اب تک تنخواہوں اور دیگر ادا شدہ رقم کی تفصیل کیا ہے؟ نیز مذکورہ مدت کے دوران جس کام / اسکیم اور پراجیکٹ وغیرہ کا جس قدر حصہ مکمل نہیں ہوا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) مالی سال ۹۸۔۱۹۹۷ء کے دوران شروع کیے گئے محکمہ متعلقہ کے جاری نئے اور مرمت و دیگر اسکیم / پراجیکٹ تکمیل کے کس مرحلے میں ہیں؟ ضلع وار تفصیل دی جائے۔

وزیر مال:

محکمہ مال (بورڈ آف ریونیو) کا سالانہ بجٹ غیر ترقیاتی بجٹ ہے جس سے محکمہ کے ملازمین کے تنخواہیں، سفر خرچ، طبی سہولیات، و دیگر متفرق اخراجات پورے کیے جاتے ہیں۔

لہذا سوال ۶۳۷ کے جزو (الف) (ب) اور (ج) کے جوابات نفی میں تصور کیے جائیں۔

جناب اسپیکر: کوئی ضمنی سوال نہیں ہے۔

جناب اسپیکر: ڈاکٹر تاراچند سوال نمبر ۶۷۷ دریافت فرمائیں۔

۶۷۷X ڈاکٹر تاراچند:

کیا وزیر مال از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) صوبہ میں قائم بندوبست دفاتر (سٹیلمنٹ آفس) کی کل تعداد کس قدر ہے اور ان میں تعینات آفیسران / تحصیلداران اور نائب تحصیلداران کی تعداد اور ان کی تاریخ تعیناتی کی تفصیل دی جائے۔

(ب) سال ۹۸۔۱۹۹۷ء اور ۹۹۔۱۹۹۸ء کے دوران ضلع لسبیلہ سب ڈویژن حب اور ضلع کوئٹہ کی تمام سب ڈویژن میں کن کن افراد کو سرکاری زمین الاٹ کی گئی ان کے نام معہ ولدیت، شناختی کارڈ نمبر، اور الاٹ شدہ زمین کا کل رقبہ وغیرہ کی مکمل تفصیل دی جائے۔

وزیر مال:

(الف) صوبے میں قائم بندوبست دفاتر کی کل تعداد تین ہے۔ جنکی تفصیل اور تعینات آفیسران کی کوائف درج ذیل ہیں۔

ا۔کوئٹہ ڈویژن

نمبر شمار	نام	عہدہ	تعداد	تاریخ تعیناتی
۱	مسٹر شبیر احمد شاہ	بندوبست آفیسر کوئٹہ	۱	۲۹۔۷۔۱۹۹۹
۲	مسٹر جمیل احمد	تحصیلدار بندوبست	۱	۱۔۸۔۱۹۹۸
۳	مسٹر خدائے داد	تحصیلدار بندوبست	۱	۱۔۷۔۱۹۹۹
۴	مسٹر امیر جان سمالانی	نائب تحصیلدار بندوبست	۱	۸۔۵۔۱۹۹۴
۵	مسٹر ہدایت اللہ	نائب تحصیلدار بندوبست	۱	۱۲۔۱۰۔۱۹۹۴
۶	مسٹر سدو خان	نائب تحصیلدار بندوبست		۱۔۴۔۱۹۹۸
۷	مسٹر مرید شاہ	نائب تحصیلدار بندوبست		حال ہی میں اسکا تبادلہ بندوبست میں ہوا، اب تک رپورٹ نہیں کی ہے۔

۲۔قلات ڈویژن

نمبر شمار	نام	عہدہ	تعداد	تاریخ تعیناتی
۱	مسٹر عزیز الدین بلوچ	بندوبست آفیسر قلات ڈویژن مستونگ	۱	۵۔۱۱۔۱۹۹۸

۲	مسٹر غلام مصطفیٰ	ایکسٹرا اسسٹنٹ بندوبست آفیسر قلات ڈویژن خضدار	۱	۱_۲_۱۹۹۹
۳	مسٹر عبدالستار	تحصیلدار بندوبست سرکل ۴	۱	۱۲_۲_۱۹۹۸
۴	مسٹر عوض محمد	تحصیلدار بندوبست مچ	۱	۲۱_۵_۱۹۹۹
۵	مسٹر عطاء اللہ	نائب تحصیلدار بندوبست سرکل نمبر اسی	۱	۸_۹_۱۹۹۷
۶	مسٹر اللہ بخش	نائب تحصیلدار بندوبست سرکل نمبر اسی	۱	۴_۸_۱۹۹۴
۷	مسٹر خان محمد	نائب تحصیلدار سٹلمنٹ سرکل ۲ بیلہ	۱	۳۱_۳_۱۹۹۷
۸	مسٹر حق نواز	نائب تحصیلدار سٹلمنٹ سرکل ۲ بیلہ وندر	۱	۱۳_۲_۱۹۹۹
۹	مسٹر محمد ایوب	ایضاً	۱	۸_۲_۱۹۹۹

۳۔ مکران ڈویژن

نمبر شمار	نام	عہدہ	تعداد	تاریخ تعیناتی
۱	مسٹر محمد رمضان	بندوبست آفیسر مکران (D)	۱	۲۴_۵_۱۹۹۹
۲	مسٹر محمد اسلم کاشانی	تحصیلدار بندوبست تربت	۱	۲۲_۵_۱۹۹۹
۳	مسٹر منیر احمد	تحصیلدار بندوبست تربت	۱	۳۱_۷_۱۹۹۹

۴	مسٹر امان اللہ	نائب تحصیلدار بطور ایکٹنگ تحصیلدار پنجگور میں کام کر رہا ہے۔	۱	۲۸_۳_۱۹۹۵
۵	مسٹر نور احمد	نائب تحصیلدار تربت	۱	۲۴_۱۱_۱۹۹۷
۶	مسٹر بوہیر	نائب تحصیلدار تربت	۱	۲۵_۴_۱۹۹۸
۷	مسٹر شیر محمد	نائب تحصیلدار تربت	۱	۷_۹_۱۹۹۸
۸	مسٹر طارق احمد	نائب تحصیلدار تربت	۱	۴_۱_۱۹۹۹
۹	مسٹر عزیز احمد	نائب تحصیلدار تربت	۱	۱_۷_۱۹۹۹
۱۰	مسٹر محمد اکرم	نائب تحصیلدار تربت	۱	۱۹_۷_۱۹۹۹

(ب) سال ۹۸_۱۹۹۷ء اور ۹۹_۱۹۹۸ء کے دوران ضلع لسبیلہ کے سب ڈویژن میں جن جن افراد کو سرکاری اراضی الاٹ ہوئے ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

حب ڈویژن

نمبر شمار	نام معہ ولدیت	الاٹ شدہ زمین کا رقبہ	قیمت
۱	عبدالصمد ولد غلام مصطفیٰ و ۹ دیگر سب تحصیل لیاری	۱۸_۰_۱۳۱۵ ایکڑ	
۲	نصیر ولد حسن و دیگر _ گڈانی سب تحصیل	۰_۰_۱۲۰۰/ ایکڑ	مبلغ ۱۰۰/روپے فی ایکڑ برائے سال ۹۹
۳	افتخار احمد و ۷ _ دیگر حب تحصیل	۱۴_۱_۲۷۵/ ایکڑ	مبلغ ۶ روپے فی ایکڑ برائے سال ۹۹ء

۴	طارق عزیز ولد عبدالعزیز و دیگر	۳۹_۳_۳۶ر ایکڑ	۱۰۰ روپے ایکڑ برائے سال ۹۹
۵	علی ولد علو سونمیانی	۲۰_۱_۲۰ر ایکڑ	دوبارہ بحال
۶	عبداللہ ولد آچر سونمیانی حب	۳۸_۳_۱۹ر ایکڑ	(do)
۷	مولوی عبدالخالق ولد شاہ دوست حب	پانچ ہزار چار سو مربع فٹ	۱۰۰ روپے فی ایکڑ برائے سال ۹۹ قیمت کی ناتعیناتی کی وجہ سے ابھی اراضی ان کے نام منتقل نہیں ہوا ہے

کوئٹہ

نمبر شمار	نام معہ ولدیت	الاٹ شدہ زمین کا رقبہ	قیمت
۱	ڈاکٹر محمد انور ولد محمد مراد خان کوئٹہ	۵۰ر ایکڑ	۴۰۰ روپے فی ایکڑ
۲	عبدالرشید ولد عبدالغفار کوئٹہ	۲ر ایکڑ	۵ روپے فی مربع فٹ
۳	اللہ بخش ولد غلام حسین کوئٹہ	۵ر ایکڑ	۶ روپے فی مربع فٹ
۴	حاجی جلال الدین ولد کرم خان، بسم اللہ ولد عبداللہ، محمد عیسیٰ ولد فیض محمد، حمید اللہ، زین اللہ، رحمت اللہ	۴ر ایکڑ	۵ روپے فی مربع فٹ
۵	حاجی محمد رؤف ولد محمد عمر دین محمد ولد آغا علی احمد	۴ر ایکڑ	۵ روپے فی مربع فٹ
۶	حاجی اللہ نور ولد اللہ وسایا، کوئٹہ	۲ر ایکڑ دو روڈ	بغیر رقم کی بحالی

۷	حاجی عبدالرحیم ولد حاجی گل محمد	۴-۳-۱۱۳ ایکڑ	بحالی فیصلہ عدالت
۸	مسماۃ شہناز اختر زوجہ شفیق کوئٹہ	۲ر ایکڑ	بغیر رقم کی بحالی
۹	مسماۃ معصومہ بی بی، دختر آغا ظہور احمد کوئٹہ	۰-۱-۱۸ ر ایکڑ	----
۱۰	جمیل احمد ولد محمد شاہ، کوئٹہ	۰۰۰-۱۰ مربع فٹ	۲۰ روپے فی مربع فٹ
۱۱	داؤد شاہ ولد علی محمد کاکڑ	۰۰۰-۱۵ مربع فٹ	۲۰ روپے فی مربع فٹ
۱۲	گوہر اعجاز ولد عبدالمالک خان	۰۰۰-۱۵ مربع فٹ	۲۰ روپے فی مربع فٹ
۱۳	عبداللہ ولد عبدالرشید کاکڑ کوئٹہ	۰۰۰-۱۰ مربع فٹ	۲۰ روپے فی مربع فٹ
۱۴	محمد حسین ولد محمد ابراہیم کوئٹہ	۰۰۰-۱۰ مربع فٹ	۲۰ روپے فی مربع فٹ
۱۵	مدد خان ولد وکیل حسین کوئٹہ	۰۰۰-۱۰ مربع فٹ	۲۰ روپے فی مربع فٹ
۱۶	محمد خان ولد خان محمد کوئٹہ	۰۰۰-۱۰ مربع فٹ	۲۰ روپے فی مربع فٹ
۱۷	سعید احمد ولد مولا بخش بلوچ کوئٹہ	۰۰۰-۱۰ مربع فٹ	۲۰ روپے فی مربع فٹ
۱۸	جاوید اختر	۰۰۰-۱۵ مربع فٹ	۲۰ روپے فی مربع فٹ
۱۹	عبداللہ ولد داؤد مینگل	۰۰۰-۲ مربع فٹ	۱۰ روپے فی مربع فٹ
۲۰	حافظ حسین احمد شرودی	پر۔روڈ۔ایکڑ ۰-۱-۱	۱۲ روپے فی مربع فٹ
۲۱	فتح علی عمرانی	۱۱۰۰ مربع فٹ	۵۰ روپے فی مربع فٹ
۲۲	شیر محمد ولد عبدالقیوم کوئٹہ	۲ ر ایکڑ	۲ روپے فی مربع فٹ

۲۳	فقیر محمد ولد دوست محمد، عبدالحمید ولد نور محمد کوئٹہ	۱۲۔ ۲۔ ۱۴ / ایکڑ	۱۰ روپے فی مربع فٹ
۲۴	مصطفیٰ کمال، سردار اورنگ زیب، جہانزیب	۰۔ ۰۔ ۵ / ایکڑ	۵ روپے فی مربع فٹ
۲۵	فیض اللہ کوئٹہ	۵۴۰۰/ مربع فٹ	۲ روپے فی مربع فٹ

سوال نمبر ۷۶ کو پڑھا ہوا تصور کیا جائے کوئی ضمنی سوال ہو تو دریافت فرمائیں۔

ڈاکٹر تارا چند: جناب والا اس میں ضمنی سوال یہ ہے کہ کچھ تحصیل دار 1994 سے اب تک اسی پوسٹ پر موجود ہیں تاحال اس کی کوئی خاص وجہ ہے اس میں مسٹر اللہ بخش نائب تحصیل دار سرکل ایک کا بی کا۔

وزیر حج و اوقاف: وہ ایک اہل آدمی ہوگا۔

ڈاکٹر تارا چند: دوسرا سوال یہ ہے کہ جناب حب ڈویژن میں زمین الاٹ کی گئی ہے عبدالصمد ولد غلام مصطفیٰ اور دیگر یہ ہے مبلغ سو روپے فی ایکڑ تو اس کی کوئی خاص وجہ یا اتنی کم رقم رکھی گئی ہے۔

وزیر حج اوقاف: جناب والا یہ لینڈ پالیسی الاٹ منٹ کے تحت الاٹ ہوئی ہے اور اس کے تحت ڈی سی فکس کرتا ہے اور کمشنر اس کو ویری فائی verify کرتا ہے لیکن اس کا طریقہ یہ ہے کلکٹر فکس کرتا ہے تو میں نے خود ان سے سوال کیا تھا کہ اتنا سستا زمین اب چاند پر بھی نہیں ملے گا اس وقت آگے بھی جو ریٹس ہیں کل میں نے پوچھا کہ ڈی سی اس کو فکس کرتا ہے۔

ڈاکٹر تارا چند: کوئی خاص وجہ ہے جب اتنی رقم سے چاند پر بھی زمین نہیں مل سکتی ہے تو یہاں پر انسانوں کی زمین پر یہ ریٹ فکس کیا گیا ہے خاص وجہ ہے۔

جناب اسپیکر: آپ کا سوال بجا ہے۔

جناب اسپیکر: آپ کے رولز نہیں ہیں۔

شیخ جعفر خان مندوخیل (وزیر): یہ رولز کلکٹر فکس کرتا ہے میں نے خود سوال کیا تھا کہ سو ایکڑ زمین اور اس پر خرچہ بھی یہ نہیں ملے گا۔ اس طرح جو آگے ریٹ ہیں ان کے متعلق میں پوچھ رہا تھا یہ کیوں کم ہیں کہا ڈی سی وغیرہ اس کے لئے ریٹ فکس کرتے ہیں۔

ڈاکٹر تارا چند: یہ کوئی خاص وجہ ہے کہ جب منسٹر صاحب خود فرما رہے ہیں کہ اتنی کم رقم میں چاند پر بھی زمین نہیں مل سکتی تو یہاں پر انسانوں کو مل رہی ہے اور یہ کم ریٹ فکس کیا گیا کیا وجہ ہے؟

جناب اسپیکر: آپ کا سوال بجا ہے کہ ریٹ میں کیوں desparity ہے۔

ڈاکٹر تارا چند: اس میں ہمیں تو حکومت کی وجہ سے ریٹ فکس کرنے میں کوئی بدنیتی نظر آتی ہے

جناب اسپیکر: ریٹ فکس کرنے کا آلہ کیا ہے طریقہ کیا ہے۔

شیخ جعفر خان مندوخیل (وزیر): کلکٹر ریٹ فکس کرتا ہے یہی ریٹ مقرر کرتا ہے حکومت نے کوئی زمین فروخت کرنی ہو یا الاٹ کرنی ہو۔ اسکی صوابدید پر ہے بہر حال میں یہ تسلیم کرتا ہوں کہ سو روپے ایکڑ یا چھ سو روپے ایکڑ میں اس کی ڈیٹیل انکوائری کروا کر کہیں اس میں کوئی گھپلا تو نہیں ہے۔

ڈاکٹر تارا چند: جناب یہ کوئی ہندوستان کی زمین تو نہیں ہے کہیں دشمن کی زمین تو نہیں ہے مفت میں دے دے یہ تو اپنی سرزمین ہے پیارے پاکستان کی کم از کم یہاں ایسا ظلم نہیں ہونا چاہیے۔

جناب اسپیکر: وہ تو ہندوستان کی بڑی مہنگی زمین ہے۔

ڈاکٹر تارا چند: وہ تو مفت میں ہو گی مال غنیمت سمجھ کر دیں گے۔

شیخ جعفر خان مندوخیل (وزیر): اس کی پوری ڈیٹیل محکمہ سے منگا لیتے ہیں میں حقیقت میں اس سے مطمئن نہیں تھا جب میں نے پہلے اس کے ریٹ دیکھے جب ریٹ فکس ہوئے جس لیول پر ہوئے پورے ڈیٹیل منگا کر آپ کے سامنے پیش کر دیں گے۔

جناب اسپیکر: ٹھیک ہے۔

سردار محمد اختر مینگل: جناب اسپیکر صفحہ نمبر بائیس پر دیکھا جائے جس شخص کو پچاس ایکڑ کوئٹہ میں الاٹ کی گئی ہے چار سو روپے فی ایکڑ حالانکہ میرے خیال میں چار سو روپے فی فٹ کو کوئٹہ میں آپ

کو نہیں ملے گا یہ چار سو روپے فی ایکڑ یہاں پر دی گئی ہے دوسری صفحہ تخمینہ پر دیکھا جائے بغیر رقم کے کچھ ایسے ایٹم ہیں بغیر رقم کے دیا گیا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں۔

شیخ جعفر خان مندوخیل (وزیر): بالکل ایسے ہیں جیسا کہ میں ریٹ کا کہا کہ جیسے چار سو روپے فی ایکڑ ہے یا سو روپے ایکڑ ہے اس کے متعلق میں نے اگری کیا اگر چہ ڈیپارٹمنٹ اس سے اگیری ہوتا ہے یہ میں کہہ سکتا ہوں لیز پر دی جا سکتی ہے جیسا کہ میں نے کہا چار سو روپے فی ایکڑ مجھے سمجھ نہیں آتا یہ اب کی نہیں ہے یہ پرانی دی گئی ہے میرے خیال میں اس وقت یہ بحالی کی مد میں آتی ہے اور یہ دوسرے جو بغیر قیمت کے اس کی رقم پہلے جمع ہو گئی۔

سردار محمد اختر مینگل: اس کے متعلق میں پہلے گزارش کروں آپ سمجھتے ہیں کہ جب اس میں کچھ کوتاہیاں ہوئی ہیں تو کیوں نہ یہ جو الاٹمنٹ ہوئی ہیں اس کو اسٹینڈنگ کمیٹی کے حوالے کیا جائے وہاں اس کی چھان بین ہو۔ کہ آیا اس میں کوتاہیاں ہوئی ہیں جب ڈیپارٹمنٹ کو کہیں گے یا کنسرنڈ ڈی سی کو کہیں گے وہ تو نہیں کہے گا کہ میں نے ناجائز کیا ہے وہ تو کہے گا میں نے جائز کیا ہے اسے سٹینڈنگ کمیٹی کے حوالے کیا جائے۔

جناب اسپیکر: چونکہ آپ کا بڑا وزنی سوال ہے اور ڈاکٹر تارا چند کا بھی تھا اور وزیر صاحب کا بھی تھا اس سوال کو ڈفر کرتے ہیں اور اس سیشن میں ہم چاہتے ہیں کہ اس کا مفصل جواب آ جائے۔ جس سے ہاؤس کی تسلی کروا سکے تو اس کو میں ڈفر کرتا ہوں۔

شیخ جعفر خان مندوخیل (وزیر): میں اس کا اس طرح کرتا ہوں کہ میں محکمہ سے ڈیٹیل پیش کر دیتا ہوں رول کے مطابق ہوا ہے یا نہیں۔ رول کے مطابق ہم اس کو بعد میں نمٹا دیں گے۔ میں خود بھی مطمئن نہیں ہوا۔

جناب اسپیکر: سوال ڈیفر ہوا۔

جناب اسپیکر: سوال نمبر سات سو تالیس سردار ست رام سنگھ دریافت فرمائیں۔

X۳۴۷ سردار ست رام سنگھ:

کیا وزیر آبپاشی و برقیات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

سال ۹۹۔۱۹۹۸ء کے دوران محکمہ متعلقہ نے کہاں کہاں کتنی نئی اسکیمیں شروع کی ہیں۔ تفصیل دی جائے۔

وزیر آبپاشی و برقیات:

جواب ضخیم ہے۔ لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

جناب اسپیکر: سوال نمبر سات سو تر تالیس کو پڑھا ہوا تصور کیا جائے اگر کوئی ضمنی سوال ہے دریافت فرمائیں۔

سردار ست رام سنگھ: جناب اس پر ضمنی سوال تو بہت ہیں کوئی جواب دینے والا ہو۔

جعفر خان مندوخیل (وزیر): جناب اس کے متعلق جواب نہیں ہے متعلقہ وزیر نہیں ہے اگر اس کو ڈفر کردیں امیر زمان صاحب کے پاس بھی جوابوں کا پلندہ نہیں ہے اگر ہو تو وہ جواب دے۔

جناب اسپیکر: ڈفر کرنا کوئی اچھی روایت نہیں ہے۔

سردار ست رام سنگھ: جناب پہلا تو میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ جو اسکیم ارگیشن کی بنائی ہیں وہ چند ضلعوں میں دی گئی ہیں باقی اضلاع کو نظر انداز کیا گیا ہے اس کی کیا وجہ ہے۔ جیسا ڈیرہ بگٹی ہے باقی اضلاع ہیں۔ تو صرف ڈیرہ مراد جمالی میں کروڑوں روپے کی اسکیمیں دی گئی ہیں اس کی کیا وجہ ہے؟

جناب اسپیکر فرمارہے ہیں کہ پرائریٹی کیا ہے ہے کہ

مولانا امیر زمان خان سینئر منسٹر: جناب اسپیکر گزارش ایسا نہیں کہ پورے اضلاع کو نظر انداز کیا گیا ہے جیسا کہ انہوں نے ڈیرہ بگٹی کے حوالے سے بات کی یہ وہاں پر ہے۔

میر محمد عاصم کرد: پوائنٹ آف آرڈر۔ جناب پہلے آپ نے کئی دفعہ رولنگ دی ہے کہ کنسرنڈ منسٹر نہیں آئے اور جواب دے مگر آپ نے جو رولنگ دی ہے وہ کوئی مانتا نہیں ہے۔ جب سوالوں کا وقت آتا ہے کوئی منسٹر نہیں ہوتا ہے مولانا امیر زمان کس کس کا جواب دے سکتا ہے۔